کا علم سیکھا، چنانچہ وہ گندم کے دانے لے کر زمین میں پھینک دیتی اور ان کو کہتی تم زمین سے اُگ آؤ۔ چنانچہ وہ اُگ آتے۔ پھر کہتی کہ ان پر بالیں بن جائیں چنانچہ ان پر بالیں بن جاتیں، پھر کہتی کہ یہ بالیں خشک ہو جائیں چنانچہ ایسے ہی ہو جاتا۔ پھر کہتی اس کا آٹا بن جائے تو وہ آٹا بن جاتا۔ پھر کہتی اس کی روٹی پک جائے تو روٹی پک جاتی۔ وہ جو بات کہتی وہی پوری ہو جاتی تھی۔

شیطانی حالات کا کوئی انحصار اور ضابطہ نہیں ہو سکتا۔ ایک مسلمان کے لئے یہی کافی ہے۔ یہ خیال جو شیطانی حالات پیش کرے گا تو مسلمان کو اس موقع پر کتاب و سنت کی پیروی کا حکم اور شیطان کی مخالفت کا حکم دیا گیا ہے۔ ہم جو کچھ ذکر کرنا چاہتے تھے کر دیا۔ الحمد للہ اولاً و آخراً وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم!

شعر و ادب

دُعاء

مولانا عبد الرحمٰن عاجز

آنکھوں سے مسلماں کی یا رب پھر پردۂ غفلت سرکا دے
بھٹکے ہوئے اپنے بندوں کو پھر راہِ ہدایت دکھلا دے

ایماں کی حرارت سے یا رب پھر قلبِ مسلماں گرما دے
پھر مشعلِ ایماں روشن ہو پھر شعلۂ ایماں بھڑکا دے

وہ ذوقِ عبادت دے ہم کو جو حسنِ یقیں بن کر چمکے
وہ نور نظر میں پیدا کر جو شمس و قمر کو شرما دے

بدعت کی ظلمت چھٹ جائے باطل کی لعنت مٹ جائے
سنت کی اشاعت ہو ہر سو توحید کی خوشبو پھیلا دے

عریانی کے ساماں جل جائیں، فحاشی کے اڈے مٹ جائیں
بے دینی کی آندھی رک جائے الحاد کے طوفاں ٹھہرا دے

قرآں کی تلاوت کا یا رب پھر شوق دلوں میں پیدا کر
پھر اس کے معانی بتلا دے پھر اس کے مطالب سمجھا دے

پھر دیکھیں آنکھیں مسلم کی، وہ موسمِ گل کی شادابی،
چودہ سو سال پرانا پھر وہ دورِ صحابہؓ لوٹا دے

پھر باطل پر حق غالب ہو اور جھوٹا خاسر خائب ہو
پھر کفر سے ایماں ٹکرا دے پھر بدر کا قصہ دہرا دے

میدانِ قیامت میں یا رب میں جس دم حاضر خدمت ہوں
جا عاجز تجھ کو بخش دیا، اس طرح مجھے تو فرما دے